تفسیر مظہری

تالیف

حضرت علامہ قاضی محمد ثناء اللہ عثمانی مجددی پانی پتی

تحریر ترجمہ مع ضروری اضافات

مولانا سید عبدالدائم جلالی

دارالاشاعت اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان ۲۶۳۱۸۶۱

تفسیر مظہری

جلد نہم

سورۂ نمل سے سورۂ یٰسین تک
پارہ ۱۹ رکوع ۱۵ تا پارہ ۲۳ رکوع ۴

تالیف
حضرت علامہ قاضی محمد ثناء اللہ عثمانی مجددی پانی پتیؒ
تشریحی ترجمہ مع ضروری اضافات
مولانا سید عبدالدائم الجلالی
رفیق ندوۃ المصنفین

ناشر
دارالاشاعت
اردو بازار کراچی ۱ — فون ۲۱۳۷۶۸

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی دارالاشاعت کراچی
طباعت : ۱۹۹۹ء شکیل پریس کراچی۔
ضخامت : صفحات در ٦ جلد

﴿......ملنے کے پتے......﴾

بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت العلوم 26-نابھہ روڈ لاہور
کشمیر بک ڈپو۔ چیوٹ بازار فیصل آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور
مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
مکتبہ امدادیہ ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان
مکتبہ رحمانیہ ۱۸ اردو بازار لاہور

پسند نہیں (سب بیچ ہیں) یٰعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اَسۡرَفُوۡا عَلٰۤی اَنۡفُسِہِمۡ لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَۃِ اللّٰہِ الخ رواہ احمد بسند حسن وابن جریر والطبرانی فی الاوسط والبیہقی فی شعب الایمان۔ بیہقی کی روایت میں اتنا اور بھی ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ اور جس نے شرک کیا ہو (کیا اللہ اس کو بھی معاف فرمادے گا) حضور ﷺ نے کچھ دیر کے لئے سر جھکالیا پھر تین بار فرمایا مگر جس نے شرک کیا (اور شرک پر آخر وقت تک قائم رہا اس کی مغفرت نہیں ہوگی)

حضرت جندب راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا ایک آدمی نے کہا خدا کی قسم اللہ فلاں شخص کی مغفرت نہیں فرمائے گا۔ اللہ نے فرمایا یہ کون ہے جو میری قسم کھا کر کہہ رہا ہے کہ فلاں شخص کی میں مغفرت نہیں کروں گا میں نے اس شخص کو بخش دیا اور (اے کہنے والے) تیرے اعمال کو اکارت کردیا۔ او کما قال علیہ السلام رواہ مسلم۔ حضرت ابن عباسؓ نے آیت اِلَّا اللَّمَمَ کے متعلق بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ لمم (صغیرہ گناہ یا کبیرہ گناہ جن کو کرنے کے بعد ندامت ہوئی ہو) کو معاف کردے گا سب (گناہوں) کو بخش دے گا (اے اللہ) تیرا کون سا بندہ ہے جس نے ارتکاب گناہ نہیں کیا ہے۔ رواہ الترمذی ترمذی نے اس حدیث کو حسن صحیح غریب کہا ہے۔

حضرت ابوذرؓ کی روایت سے ایک طویل حدیث قدسی آئی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (یعنی اللہ کا فرمان نقل کیا) میں جو کچھ چاہتا ہوں کرتا ہوں میری نوازش کلام ہے اور میرا عذاب بھی کلام ہے کسی چیز کے متعلق اگر میں اس (کو موجود کرنے) کا ارادہ کروں میرا امر بس یہ ہے کہ میں کن (ہوجا) کہہ دوں فوراً وہ چیز ہوجاتی ہے۔ رواہ احمد وابن ماجہ والترمذی۔

حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت کے اندر اللہ بعض نیک لوگوں کے درجات (ان کے اعمال سے زیادہ) اونچے کردے گا۔ وہ عرض کریں گے اے رب یہ درجات ہمارے لئے کہاں سے (کیسے) مل گئے اللہ فرمائے گا تیرے لئے تیری اولاد کے دعا مغفرت کرنے سے۔ رواہ احمد۔

حضرت ابن عباسؓ راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قبر کے اندر مردہ ایسا ہوتا ہے جیسے کوئی ڈوبنے والا فریادی ہو (جو غرق ہونے سے بچنے کے لئے چلا رہا ہو) وہ انتظار کرتا ہے کہ باپ یا ماں یا بھائی یا کسی دوست کی طرف سے دعا مغفرت اس کو پہنچ جائے یہ دعا اس کو دنیا اور دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہوتی ہے اور زمین کے رہنے والوں کی دعا سے اہل قبور کو اللہ پہاڑوں جیسا ثواب عنایت کرتا ہے۔ زندوں کی جانب سے مردوں کو ہدیہ یہ ہے کہ ان کے لئے دعا مغفرت کی جائے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

حضرت ابوذرؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ اپنے بندے کو ضرور بخش دے گا بشرطیکہ پردہ نہ پڑ جائے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ پردہ کیا فرمایا کسی شخص کا مشرک ہونے کی حالت پر مرجانا۔ رواہ احمد والبیہقی فی کتاب البعث والنشور۔

یہ بھی حضرت ابوذرؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ سے ایسی حالت میں ملے (یعنی ایسی حالت میں مرجائے) کہ دنیا میں کسی چیز کو اس کے برابر نہ قرار دیتا ہو تو خواہ پہاڑوں کے برابر بھی اس کے گناہ ہوں اللہ معاف فرمادے گا۔ رواہ البیہقی فی کتاب البعث والنشور۔

حضرت ابوہریرہؓ راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کی سو رحمتیں ہیں جن میں سے ایک رحمت اللہ نے جن انس چوپایوں اور کیڑوں مکوڑوں کو تقسیم کی ہے اس نازل کردہ رحمت کی وجہ سے یہ آپس میں مہربانیاں اور رحم کرتے ہیں۔ وحشی جانور بھی اسی کی وجہ سے اپنے بچوں کو پیار کرتے ہیں۔ ننانوے رحمتیں اللہ نے اپنے لئے چھوڑ رکھی ہیں وہ رحمتیں قیامت کے دن اپنے بندوں پر مبذول فرمائے گا۔ (متفق علیہ)

حضرت عمر بن خطابؓ نے فرمایا کچھ قیدی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کئے گئے قیدیوں میں ایک عورت تھی جس کے پستان سے دودھ ٹپک رہا تھا اور وہ (ادھر ادھر) دوڑتی پھر رہی تھی قیدیوں میں جو شیر خوار بچہ اس کو ملتا وہ اس کو لے کر اپنے